© rasailojaraid.com

سلسلہ خطبات جمعہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب

سنت نبوی ﷺ کی اہمیت اور اسلامی آداب

(۲)

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم. اما بعد وعن ابن عمر رضی الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ لا یاکلن احدکم بشماله ولا یشربن بها فان الشیطان یا کل بشماله ویشرب بها (رواہ مسلم)

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ حضور ﷺ سے روایت کر رہے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی بائیں ہاتھ سے کھانا نہ کھائے اور نہ بائیں ہاتھ سے (کوئی شئی) پیئے کیونکہ یہ شیطان کا (طریقہ ہے کہ وہ) بائیں ہاتھ سے کھانا پینا کرتا ہے

تربیت نبوی ﷺ کا انداز: وعن عمر بن ابی سلمة قال کنت غلاما فی حجر رسول الله ﷺ وکانت یدی تطیش فی الصحفة فقال لی رسول الله سم الله وکل بیمینک وکل مما یلیک (بخاری ومسلم) ترجمہ: حضرت عمر ابن ابی سلمہ ذکر کر رہے ہیں کہ جب میں بچہ تھا اور آنحضرت ﷺ کے زیر تربیت تھا (ایک موقع پر جب میں آپ ﷺ کے ساتھ کھانے میں مصروف تھا) میرا ہاتھ رکابی میں ادھر ادھر جلدی سے گھوم رہا تھا (میری اس حرکت کو دیکھ کر) حضور ﷺ نے فرمایا کہ (کھانا کھانے سے پہلے) بسم اللہ پڑھو۔ دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ اور (پلیٹ کے) اس جگہ سے کھاؤ جو تمہارے نزدیک ہے۔

سنت نبوی ﷺ کی اہمیت: محترم دوستو! گزشتہ جمعہ سے ذکر کردہ احادیث کے ضمن میں سنت نبوی ﷺ کی اہمیت اور آنحضرت ﷺ کے بتائے ہوئے بعض اسلامی آداب کا ذکر کر رہا ہوں' اتفاق سے اس ہفتہ جو چاند آسمان دنیا میں ہمارے سروں پر نمودار ہو چکا ہے' ہجری کیلنڈر کا وہ عظیم المرتبت ربیع الاول کا مہینہ ہے اور جن کے سنن واسلامی اعمال وآداب کا بیان کر رہا ہوں یعنی آنحضرت ﷺ آج سے کچھ اوپر چودہ سو سال پہلے اسی مبارک ماہ میں رب کائنات نے صراط مستقیم سے گم گشتہ لوگوں کی اصلاح کے لئے مبعوث فرمایا۔ وہ محسن انسانیت ﷺ اپنے ساتھ ایسا انقلاب لائے جس کی نظیر پیش کرنے کی تمام دنیا جرات ہی نہیں کر سکتی۔ جاہلیت کے نقوش صفحہ ہستی سے مٹ گئے' راہ حق سے بھٹکے ہوئے باسیوں کی معاشی' اخلاقی' معاشرتی اور سیاسی زندگی میں ایسی تبدیلی آئی کہ ہر طرف اور تمام شعبہ جات حیات میں بندوں کا اپنے خالق حقیقی سے ٹوٹا ہوا رشتہ بحال ہوا۔ عقل ودانش سے خالی متعصب آزاد خیالوں کا یہ خیال کہ یہ انقلاب صرف مذہبی تھا' چمگادڑ کی دن کو رات اور رات کو دن سمجھنے کے مترادف ہے۔ بلکہ اس انقلاب نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قیامت تک آنے والی نسلوں کے لئے ہر شعبہ زندگی میں فوز وفلاح کی راہ متعین کردی۔

سیرت نبوی ﷺ قرآن کا عملی نمونہ: قرآن مجید کا سارا مجموعہ جن مبارک کلمات والفاظ پر مشتمل ہے' وہی حضور ﷺ کی ذات میں حدیث وسیرت کی صورت میں کامل طریقہ سے ثابت ہوتے ہیں۔ جس انداز سے زمانہ ترقی کرتا جائے انسانی زندگی میں حدیث کی اہمیت وضرورت شدید تر ہوتی جائیگی۔ سائنس جس شعبہ میں عروج حاصل کرے گا' حضور ﷺ کی تعلیمات میں غور اور سیرت وسنت کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ اس عمل کی اہمیت وافادیت تو آپ ﷺ نے آج سے چودہ سوسال پہلے بیان فرمائی تھی' حتیٰ کہ جسم کے اہم ترین اعضاء کے استعمال کے طریقے بھی امت کو سکھلا دیئے' جسکے فوائد کے آج غیر مسلم بھی اقرار کرنے لگے مثلاً آنحضرت ﷺ کا مشہور عمل مبارک جو کہ آپ حضرات مختلف مسائل کے دوران سنتے رہتے ہیں

مسواک فضیلت واہمیت: عن ابی هریرةؓ قال لولا ان اشق علی المومنین لامرتهم بتا خیر العشاء وبالسواک عند کل صلوة الخ (ابو داؤد) ''حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر میرے لئے مومنین کو مشقت میں ڈالنے والی بات نہ ہوتی تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا''

مسواک سواک سے بنا ہے جس کے معنی لکڑی یا موٹے کپڑے کے ذریعہ آہستہ مل کر دانتوں کو صاف کرنا ہے' مگر کسی کو حضور ﷺ کے اس سنت جس پر وہ خود بھی سختی سے عمل فرماتے تھے کوئی فائدہ' حکمت اور ادب نظر نہ آئے تو اس کے عقل پر سوائے ماتم کے اور کیا کیا جاسکتا ہے۔ جدید دور کے اطباء وحکماء کی ریسرچ سے یہ ثابت ہوچکا ہے کہ انسانی صحت کا دارومدار دانتوں کی صفائی اور حفاظت پر ہے۔ جس شخص نے دانتوں کی طرف کما حقہ توجہ نہ دی' مختصر عرصہ میں گل سڑ کر اس اہم عضو سے محرومی کا سامنا کر کے لاتعداد امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے' حفاظت اور صفائی نہ کرنے پر جس اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے' لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی اس کی تخلیقی افادیت اور حسن وخوبی کو لوٹایا نہیں جاسکتا۔

حضور اکرم ﷺ کے اس بہترین اسلامی عمل اور ادب کے بارہ میں جلیل القدر صحابی کا فرمان ہے:

عن ابی وائل عن حذیفه قال ان رسول الله کان اذا قام باللیل یشوص فاه بالسواک۔(ابو داؤد)

حضرت حذیفہ آنحضرت ﷺ کا معمول ذکر کر رہے ہیں' کہ جب آپ ﷺ رات کو خواب سے اٹھتے تو منہ مبارک کی صفائی مسواک سے کرتے۔

مسواک کی حکمتیں: اس ترقی یافتہ دور میں ایسے اطبا جو ایمان کی دولت سے بھی مالا مال نہیں' وہ بھی حضور ﷺ کے دانتوں کی صفائی کے فلسفہ کے قائل ہو کر کہنے لگے کہ خصوصاً نیند کے دوران منہ بند ہوتا ہے' تو ان میں اس دوران خرابی کا اندیشہ بہت زیادہ ہوتا ہے' اس لئے خواب سے بیداری کے بعد دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے' نئے دور کے محققین کی تحقیق وتائید ہے' مسلم امہ کی حیثیت سے مسلمان کے لئے مسواک میں دنیوی فوائد کے

© rasailojaraid.com